رجسٹرڈ ای پی نمبر ۸۶۱

REGD. E.P. NO 861

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- صلاح الدین ملک ایم - اے

اسسٹنٹ ایڈیٹر:- محمد حفیظ بقاپوری

شرح چندہ سالانہ چھ روپے

ممالک غیر ۷½ روپے

فی پرچہ ۲ ر ۰

تواریخ اشاعت - ۷ - ۱۴ - ۲۱ - ۲۸ -

جلد ۴ || ۲۱ر وفا ۱۳۳۴ ہش - مطابق ۲۱ر جولائی ۱۹۵۵ء || نمبر ۲۷

حضور ایدہ اللہ تعالے کی صحت کے متعلق اطلاعات

لنڈن ۵ر جولائی۔ صحت کے متعلق دریافت کرنے پر حضور نے فرمایا۔ کل تو طبیعت بہت خراب رہی لیکن آج نسبتاً اچھی ہے۔ یہاں کے ڈاکٹروں کی رپورٹیں بہت مشوش تھیں۔ اور دل چونکہ کمزور ہے۔ اس لئے ان کا دل بیٹھ رہا۔ مگر آج طبیعت نسبتاً اچھی ہے۔ گلے میں تکلیف ہے جس کی وجہ سے آواز بھاری ہے۔"

۷ر جولائی۔ (از مکرم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب) ہالینڈ کے عرصہ قیام میں حضور کو چکر وغیرہ کی شکایت رہی۔ مگر عام طبیعت بفضل تعالے اچھی رہی۔ اس عرصہ میں حضور تین روز کے لئے ہمبرگ تشریف لے گئے۔ جہاں حضور کی طبیعت اللہ تعالے کے فضل سے اچھی رہی۔

۷ر جولائی۔ رات کے گیارہ بجے حضور اقدس مع قافلہ لنڈن تشریف لائے۔ دن بھر کے سفر کے باعث حضور کو بہت کوفت ہوگئی۔ اور رات کو دل بیتاب رہی۔ ۸ر جولائی کو حضور کی (باقی صفحہ ۲ پر)

فیصلہ راولپنڈی پر ایک نظر

(۴)

گذشتہ قسط میں چار سوالات درج کئے گئے تھے۔ کہ جن کا جواب آئندہ دیا جانا تھا۔ صحبتِ امروزہ میں ہم پہلے سوال کو لیتے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ حقیقۃً مسلمان جماعت ہے۔ مسلمان کی تعریف کیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ من صلی صلوتنا واستقبل قبلتنا واکل ذبیحتنا فھو المسلم الذی لہ ذمۃ اللہ وذمۃ رسولہ،

کہ جو ہماری نماز پڑھے اور ہمارے قبلہ کو اختیار کرے اور ہمارا ذبیحہ کھائے۔ تو یہی وہ مسلمان ہے جس کا اللہ اور رسول نے ذمہ اُٹھایا ہے۔ اور یہ سب امور جماعت احمدیہ میں پائے جاتے ہیں اس لئے ان کو غیر مسلم نہیں قرار دیا جا سکتا۔ ذیل میں ہم بعض مسلمان سربراہوں کی آراء پیش کرتے ہیں

(۱) مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی سے مسلمانانِ پنجاب واقف ہیں۔ مولوی صاحب مشہور اہلحدیث لیڈر سید نذیر حسین صاحب دہلوی کے شاگرد خاص تھے۔ اور جماعت اہلحدیث میں ایک خاص مقام رکھتے تھے۔ اور پنجاب میں ان کا درجہ سب سے بڑا سمجھا جاتا تھا اور مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری کے بزرگ شمار ہوتے تھے۔ اور بٹالہ سے رسالہ "اشاعۃ السنہ" نکالتے تھے۔ مولوی محمد حسین صاحب موصوف نے ۱۹۱۲ء میں لالہ دیو کی نندن صاحب مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں مقدمہ نمبر ۱۳۰۰ میں حلفاً بیان کیا کہ میں احمدی جماعت کو مسلمان سمجھتا ہوں"۔

(۲) ڈاکٹر سر محمد اقبال نے (جو پاکستان کے بانی شمار ہوتے ہیں) ۱۹۱۹ء میں علیگڑھ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ

میری رائے میں قومی سیرت کا وہ اسلوب جس کا سایہ عالمگیر کی ذات نے ڈالا ہے ٹھیٹھ اسلامی سیرت کا نمونہ کو ترقی دی جائے۔ اور مسلمان ہر وقت اپنے پیش نظر رکھیں پنجاب میں ایسی سیرت کا ٹھیٹھ نمونہ اسی جماعت کی شکل میں ظاہر ہوا ہے جسے فرقہ قادیانی کہتے ہیں"۔

(ملت بیضا پر ایک عمرانی نظر)

(۳) اس مشہور صحافی اور ہمدرد اسلام بزرگ جناب مولانا عبدالماجد صاحب دریا آبادی مدیر "صدق جدید" سے اور ان کی سچی باتوں سے کون واقف نہ ہوگا۔ انہوں نے افغانستان میں احمدیوں کے قتل کئے جانے پر ایک لمبا مضمون رقم فرمایا۔ جس کا ایک اقتباس ہدیۂ ناظرین کیا جاتا ہے۔ فرماتے ہیں :-

"جہاں تک میری نظر سے خود بانی سلسلہ احمدیہ جناب مرزا غلام احمد صاحب مرحوم کی تصانیف گذری ہیں۔ ان میں بجائے ختم نبوت کے انکار کے اس عقیدہ کی خاص اہمیت مجھے ملی۔ بلکہ مجھے ایسا یاد پڑتا ہے کہ احمدیت کے بیعت نامہ میں ایک مستقل دفعہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کی موجود ہے۔ مرزا صاحب مرحوم اگر اپنے تئیں نبی کہتے تھے۔ تو اس معنی میں ہر مسلمان ایک آنے والے مسیح کا منتظر ہے۔ اور ظاہر ہے کہ یہ عقیدہ "ختم نبوت" کے منافی نہیں۔ پس اگر احمدیت وہی ہے جو خود مرزا صاحب مرحوم بانی سلسلہ کی تحریروں سے ظاہر ہوتی ہے تو اسے" ارتداد" سے تعبیر کرنا بڑی ہی زیادتی ہے۔ ان کی تحریروں سے محض اتنا ہی نہیں معلوم ہوتا کہ وہ توحید و رسالت کے پوری طرح قائل ہیں۔ قرآن میں حرفاً حرفاً ایمان رکھتے ہیں کعبہ مومنین کو اپنا قبلہ سمجھتے ہیں نماز وغیرہ مہمات عبادات و فرائض میں عامہ مسلمین کے ہم آہنگ ہیں ہمارے سردار کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارکہ کے ساتھ محبت و شیفتگی ٹپکتی ہے۔ ان سے ہمارا جو کچھ اختلاف ہے وہ بعض احکام وہدایات کی سوءِ تعبیر کی بناء پر ہے نہ کہ اعراض و انکار کی بناء پر۔ اور سوءِ تعبیر ایسی شے نہیں جس کی بناء پر ارتداد اور تکفیر کا حکم لگایا جا سکے"۔

(بحوالہ الفضل قادیان ۳/۲۰ (۲۱)

یہی سلامتی کی راہ ہے جو جناب مولانا عبدالماجد صاحب نے اختیار کیا ہے۔ بطور نمونہ کے ہم نے صرف یہ تین آراء لکھی ہیں باقی سوالات پر ہم آئندہ روشنی ڈالینگے۔ انشاء اللہ تعالے۔

کلام امام الزمانؑ

سب سے افضل نبی وہ ہے جو دنیا کا مربیٔ اعظم ہے

"اصل حقیقت یہ ہے کہ سب نبیوں سے افضل نبی وہ ہے جو دنیا کا مربیٔ اعظم ہے یعنی وہ شخص کہ جس کے ہاتھ سے فسادِ اعظم دنیا کا اصلاح پذیر ہوا جس نے توحید گم گشتہ اور ناپدید شدہ کو پھر زمین پر قائم کیا۔ جس نے تمام مذاہب باطلہ کو حجت اور دلیل سے مغلوب کر کے ہر ایک گمراہ کے شبہات مٹائے۔ جس نے ہر ایک ملحد کے وساوس دور کئے۔ اور سچا سامان نجات کا ..... اصول حقہ کی تعلیم سے از سرِ نو عطا فرمایا۔ پس اس دلیل سے کہ اس کا فائدہ اور افاضہ سب سے زیادہ ہے۔ اس کا درجہ اور رتبہ بھی سب سے زیادہ ہے۔

اب تواریخ بتلاتی ہے کتابِ آسمانی شاہد ہے اور جن کی آنکھیں ہیں وہ آپ بھی دیکھتے ہیں کہ وہ نبی جو بموجب اس قاعدے کے سب نبیوں سے افضل ٹھہرتا ہے وہ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں"۔ (براہین احمدیہ حصہ دوم ملحقہ حاشیہ)

ایڈیٹر "آزاد نوجوان" مدراس کو صدمہ

یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ سنی جائیگی کہ جناب محمد کریم اللہ صاحب نوجوان ایڈیٹر ہفت روزہ آزاد نوجوان مدراس کی اہلیہ محترمہ فاطمۃ النساء بیگم تین دن کے بخار کے بعد بروز شنبہ ۱۱ر جولائی ۱۹۵۵ء کی شب کو اپنے مالک حقیقی کے پاس جا پہنچیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے پانچ چھوٹے بچے چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالے ان کا حافظ و ناصر ہو۔ مرحومہ امسال جلسہ سالانہ پر اپنے خاوند کی معیت میں قادیان تشریف لائیں اور خاندان سمیت خلافتِ ثانیہ کی بیعت سے مشرف ہوئیں۔

ادارہ بدر ایڈیٹر صاحب موصوف کے اس صدمہ میں دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور ان کے حق میں دعا گو ہے۔ اللہ تعالے مرحومہ کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ احبابِ جماعت مرحومہ کا جنازہ غائب ادا فرمائیں۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں (مینیجر)

ملک صلاح الدین پرنٹر و پبلشر نے دانا آرٹ پریس امرت سر میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔

شذرات

قانون میں اصلاح کی ضرورت

میرٹھ کی عدالت میں ایک عورت نے بیان میں کہا کہ اسے اغوا نہیں کیا گیا۔ بلکہ خود اس نے فلاں مرد کو اغوا کیا اور اب میں اپنی مرضی سے اس کے ساتھ رہتی ہوں۔ اور خاوند کے پاس جانے کے لئے کسی قیمت پر تیار نہیں اس پر فاضل مجسٹریٹ نے دونوں کو بری کر دیا ایسے قوانین ہماری سوسائٹی کے حسین چہرہ پر نہایت بدنما داغ ہیں۔ کیا بدکاری جب رضا و رغبت سے کی جائے۔ تو وہ بدکاری نہیں بلکہ نیکی کی شکل اختیار کر جاتی ہے؟ اس قانون کی رو سے اگر کسی عورت کو برائی پر آمادہ کر لیا جائے تو اس پر کوئی سزا نہیں۔ گویا قانون کھلے بندوں اجازت دیتا ہے کہ فواحش پر آمادہ کرو۔ تو پھر سزا معاف۔ ایسے گندے قوانین کو بہت جلد بدل دینا چاہیئے۔ جو فاحشات کا جواز پیدا کرتے ہیں۔

شادی پر پابندی

ملازمین پر حکومت بہار نے ۲۳ سال سے کم عمر میں بغیر اجازت شادی پر پابندی لگادی ہے۔ خلاف ورزی کی صورت میں ملازمت سے علیحدگی عمل میں لائی جائے گی۔ اس حکم کی وجہ یہ ہے کہ حکومت کو دیہاتی علاقوں میں کام کرنے والے نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ جہاں بیوی بچے رکاوٹ ثابت ہوں گے۔

افسوس کہ ایسے حکم کے جاری کرنیوالوں نے ایک پہلو کا خیال رکھا۔ اور اس امر کا خیال نہ کیا کہ ایسی پابندی اخلاقی اقدار کو ڈھیلا کرنے کا باعث ہوگی۔ اخلاقی بہتری مادی اور اقتصادی بہتری پر قابل ترجیح ہے اکثر متمدن ممالک میں شادی کی عمر مردوں کے لئے اکیس سال مقرر کی ہے۔ لیکن ہندوستان جیسے ملک میں جہاں کم سنی کی شادیوں کا مدت دید سے رواج ہے۔ ایسے حکم کا اجرا ان کے اخلاق کا دیوالیہ نکال دینے کے مترادف ہے۔ حکومت کی ذرہ سی توجہ سے دیہات میں مناسب رہائش کا انتظام ہو سکتا ہے۔

اُردو

بھارت جہاں اردو پیدا ہوئی۔ بڑھی پھلی پھولی پروان چڑھی وہاں اس سے ایسی بیداد کا سلوک ہو رہا ہے۔ کہ جس کی قطعاً توقع نہیں ہو سکتی تھی۔ تاشقند (روس) میں پنڈت نہرو جی کو اردو میں سپاسنامہ پیش کیا گیا۔ جس سے ظاہر ہے کہ وہاں اردو پڑھنے اور سمجھنے والے موجود ہیں۔ اور پنڈت جی نے بھی اردو میں جواب دیا۔ وہ زبان جس میں اخبارات ورسائل چھ صد کے لگ بھگ تعداد میں بھارت میں جاری ہیں حالانکہ اس کی اتنی مخالفت کی جاتی ہے۔ اور اس کے استیصال کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگایا جاتا ہے۔ جسے آئین ہند میں باوجود علاقائی زبان قرار دینے کے اس کا کوئی علاقہ متعین نہیں کیا گیا جس کی مخالفت بھی اردو میں ہی ہوتی ہے۔ جس کا نام ونشان بھارت کے مرکز دہلی سے بھی مٹانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ پھر اس کا زندہ رہنا نہ صرف زندہ رہنا بلکہ پوری شان وشوکت سے زندہ رہنا یہی ظاہر کرتا ہے کہ اس کا مقابلہ جن زبانوں سے ہے ان میں ابھی ایسی طاقت نہیں کہ جو غالب آسکیں اور اردو بھی ایسی کمزور نہیں کہ اسے آسانی سے یا قوانین کے زور سے مغلوب کیا جا سکے۔ اردو کی وسعت اور ہمہ گیری اسی امر سے ظاہر ہے کہ ایک الیکشن کے موقعہ پر بمبئی میں ہندی کی فہرستیں حکومت کو ضائع ہی کرنی پڑیں۔

ان تمام حالات کے مدنظر ہم اردو کے بہی خواہوں سے گذارش کرتے ہیں کہ گو یہ امر ضروری ہے کہ اپنی اولادوں کو سرکاری زبان پڑھائیں۔ لیکن اردو کی تعلیم کا ضرور انتظام کریں۔ اس میں نہ صرف یہ کہ مسلمانوں کی تہذیب والا سارا لٹریچر موجود ہے بلکہ یہ ہندو مسلم ملاپ اور اتحاد کی ایک قیمتی نشان ہے۔ پھر رسم الخط کے لحاظ سے بہت مختصر ہے۔

ہالینڈ کے نومسلم دوستوں سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

ڈین ہیگ یکم جولائی۔ مورخہ ۲۹/جون ۱۹۵۵ء کو ۸ بجے شب ہالینڈ کی جماعت احمدیہ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے اعزاز میں ایک دعوت استقبالیہ دی۔ حضور اس روز ہمبرگ سے واپس تشریف لائے تھے۔ باوجود سفر کی کوفت کے حضور دعوت پر تشریف لے گئے۔ مقامی جماعت نے اس تقریب پر ڈیڑھ صد کے قریب مقامی معززین کو مدعو کیا ہوا تھا۔ حضور نے اس موقعہ پر ایک پر معارف تقریر فرمائی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ تقریب ہر لحاظ سے کامیاب رہی۔ مقامی اخبارات میں اس تقریب کی روئیداد اور تصاویر شائع ہوئیں

تقریب کے آغاز میں ایک نومسلم دوست مسٹر Delyan نے (جن کا اسلامی نام عبداللطیف ہے) حضور اقدس کی تشریف آوری پر حضور کا شکریہ ادا کیا۔ اور مقامی جماعت کی طرف سے خوشی اور عقیدت کے جذبات کا اظہار کیا۔ آپ نے اپنی تقریر میں کہا یہ ہماری انتہائی خوش قسمتی ہے۔ کہ حضور نے ہماری طرف بھی توجہ فرمائی اور ہمیں حضور کی راہنمائی میں اتنی دور ہالینڈ میں اسلام قبول کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ یہ حضور کا ہم پر بہت بڑا احسان ہے کہ حضور نے نہ صرف یہاں مشن قائم فرمایا۔ بلکہ قرآن کریم کا ڈچ ترجمہ بھی شائع کرایا۔ جس کی بدولت ہمارے لئے اسلام کی اصل روح کو سمجھنا آسان ہو گیا۔ پھر حضور نے ہیگ میں مسجد تعمیر کرا کر ہم پر مزید احسان فرمایا۔ ہمارے قلوب جذبات تشکر سے لبریز ہیں۔ ہم اپنے پاس الفاظ نہیں پاتے۔ جن سے حضور کا شکریہ ادا کرسکیں۔ ہم دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ تا حضور کی راہنمائی میں اکناف عالم میں اسلام کی تبلیغ واشاعت کا جو عظیم الشان کام شروع ہے وہ جاری رہے — اس کے بعد ہماری ایک ڈچ نومسلم بہن ناصرہ نے تقریر کی اور حضور کے ساتھ اپنی عقیدت واخلاص کا اظہار کیا۔

حضور ایدہ اللہ کی تقریر

حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس موقعہ پر انگریزی میں ایک بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ حضور نے ہالینڈ کے نومسلموں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔ ہم سب ایک ہی خدا کے بندے ہیں اس لئے جو نیک کام ہمارے دوسرے بھائی کرتے ہیں۔ وہ ہم بھی کرسکتے ہیں۔ حضور نے فرمایا۔ ہالینڈ کے احمدیوں کو اس بات کا حریص ہونا چاہیئے کہ وہ اخلاص اور قربانی میں کسی لحاظ سے بھی اپنے پاکستانی بھائیوں سے پیچھے نہ رہیں۔

حضور نے ہالینڈ میں تعمیر مسجد کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ یہ مسجد پاکستان کی احمدی مستورات کے چندہ سے بنائی گئی ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ ہالینڈ میں اللہ تعالیٰ نے متعدد خواتین کو بھی قبول اسلام کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اور وہ سب بہت مخلص ہیں — حضور نے سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے فرمایا۔ ہمیں محض اسبات پر مطمئن نہیں ہونا چاہیئے کہ ہم نے ڈچ زبان میں یا اور بعض اور زبانوں میں قرآن پاک کے تراجم شائع کئے ہیں۔ اور ہیگ میں مسجد تعمیر کی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر ہم اپنی ان ذمہ داریوں پر نظر ڈالیں جو اللہ تعالیٰ نے ہم پر عائد کی ہیں۔ تو ہمیں اپنی ان حقیر کوششوں پر شرم محسوس ہوتی ہے۔ ہمارے خدا نے ہمارا یہ فرض قرار دیا ہے۔ کہ ہم دنیا بھر میں اسلام کو پھیلائیں۔ دنیا کی سب زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم شائع کریں۔ اور ہر ملک اور ہر علاقہ میں جگہ جگہ مساجد تعمیر کریں۔ اگر ہم عیسائیوں کی ان کوششوں کو دیکھیں۔ جو وہ انجیل اور بائیبل کی اشاعت کے متعلق کر رہے ہیں۔ تو ہمیں محسوس ہوگا۔ کہ ان کے مقابلہ میں ہماری کوششوں اور قربانیوں کی مقدار بہت کم ہے۔

آخر میں حضور نے فرمایا ہر سچے مسلمان اور احمدی کا فرض ہے کہ وہ دنیا میں اسلام کی تبلیغ واشاعت کے لئے ہر ممکن کوشش کرے۔ اور اس امر کو ہمیشہ مدنظر رکھے کہ خدائے واحد کے پیغام کو دنیا کے سب لوگوں کو پہنچانا اس کا مقصد اور نصب العین ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ تقریب بہت کامیاب رہی۔ یہاں کے اخبارات نے اس کی تصاویر شائع کیں اور مضامین لکھے۔

صحت آج حضور نماز جمعہ کے بعد مسجد دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے۔ صحت کے متعلق دریافت کرنے پر حضور نے فرمایا۔

"ویسے تو صحت بہتر ہے مگر جب کام زیادہ کروں یا یو نشاط سے تو پھر طبیعت کچھ خراب ہو جاتی ہے اور چکر آنے لگتے ہیں۔ ویسے عموماً صحت اچھی رہتی ہے"۔ (پرائیویٹ سکرٹری)

احباب حضور کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

کلام سید الانام

(۱) حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم ایک ہی سانس میں پانی نہ پیتے تھے بلکہ پینے میں تین دفعہ سانس لیتے تھے۔ (بخاری)

(۲) حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک ہی سانس میں اونٹ کی طرح سارا پانی نہ پی جایا کرو۔ بلکہ دو یا تین دفعہ سانس لے کر پیا کرو۔ اور پینے سے پہلے اللہ کا نام لو اور پی چکو تو اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرو۔ (ترمذی)

(۳) حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ برتن میں آدمی پھونک مارے (کیونکہ پھونک سے اُس میں تھوک پڑ جاوے گا۔ (بخاری)

خطبہ عید الاضحیہ

اگر ہم میں سے ہر ایک اسمٰعیل کا نمونہ بن جائے تو دنیا کی ساری طاقتیں مل کر بھی ہمیں مٹا نہیں سکتیں

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ ۲۷ر نومبر ۱۹۴۷ء

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

مجھے چونکہ شدید نزلہ اور کھانسی ہے۔ اور میں صرف عید کی وجہ سے یہاں آگیا ہوں۔ اس لئے میں بہت ہی اختصار کے ساتھ

چند باتیں

کہوں گا۔

جیسا کہ ہر مسلمان اس بات سے واقف ہونا چاہیئے۔ یہ عید جو عید الاضحیہ کہلاتی ہے یعنی

قربانی کی عید

حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی قربانی کی یاد ہے۔ جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خدا تعالےٰ کے حضور پیش کی تھی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے رؤیا میں دیکھا۔ کہ گویا انہوں نے اپنے بیٹے کو اللہ تعالےٰ کی راہ میں ذبح کر دیا ہے۔ اور چونکہ اس وقت تک

انسانی قربانی

کی ممانعت کا حکم نہ ہوا تھا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہی سمجھا۔ کہ شائد ان سے حضرت اسمٰعیل کی قربانی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام اس وقت چھوٹے سے تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ان کو بتلایا۔ کہ میں نے اس قسم کی رؤیا دیکھی ہے۔ اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے جو ایک اچھی تربیت پائے ہوئے بچہ تھے۔ باپ کے اس رؤیا کو سنکر اس بات کی اہمیت کو سمجھ لیا۔ کہ خدا تعالےٰ کا حکم بہر حال پورا ہونا چاہیئے۔ اور انہوں نے اپنے والد سے کہہ دیا۔ کہ آپ اپنی رؤیا کو پورا کریں۔ میں اس قربانی کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنے کو تیار ہوں۔ لیکن جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے

اپنے بیٹے کے گلے پر چھری

پھیرنی چاہی تو اللہ تعالےٰ نے الہامًا انہیں بتا دیا کہ درحقیقت رؤیا کی تعبیر اور تھی۔ اور گو تم نے ظاہری طور پر بھی اپنی اس رؤیا کو پورا کر دیا ہے کیونکہ تم نے اپنے بیٹے کو فی الواقعہ ذبح کرنے کا ارادہ کیا۔ اور اس پر عمل کرنے کے لئے تیار

ہو گئے۔

جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی نسل کو خدا کی راہ میں قطع کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ کیونکہ اس وقت تک ان کے ہاں صرف ایک ہی بچہ تھا۔ تو اس کے بالمقابل خدا تعالےٰ نے یہ فیصلہ کیا کہ میں تیری نسل کو کبھی قطع نہ ہونے دوں گا۔ اور

خدا تعالےٰ کی قدرت

ہے۔ کہ دیکھ لو۔ آج سے ½۱۹ سو سال قبل حضرت مسیح علیہ السلام پیدا ہوئے ان سے قریبًا چودہ سو سال قبل حضرت موسےٰ علیہ السلام پیدا ہوئے یہ گویا ½۳۲ سو سال ہوئے اور حضرت موسےٰ علیہ السلام سے اندازًا چھ سو سال قبل حضرت ابراہیم علیہ السلام ہوئے۔ یہ گویا چار ہزار سال کے قریب کا زمانہ ہے۔ جب ایک دن ایک غیر آباد علاقے میں خدا تعالےٰ کا ایک مامور اور ایک نبی اپنے اکلوتے بیٹے کو جو اسی سال کی عمر میں اس کے ہاں پیدا ہوا تھا۔ ایک سنسان جنگل میں اس لئے لے گیا۔ کہ خدا تعالےٰ کے لئے اُسے ذبح کر دے۔ اس وقت آسمان اور زمین کے خدا نے تمام کائنات کے پیدا کرنے والے خدا نے عرش سے آواز دی۔ کہ اے ابراہیم تو نے اپنے رؤیا کو سچا کر دکھایا اور اپنی

نسل کو قطع کرنے کے لئے تیار

ہو گیا۔ مگر میں تیری اولاد کو کبھی ختم نہ ہونے دوں گا۔ تیری نسل کو کبھی قطع نہ ہونے دوں گا بلکہ اسے بڑھاؤں گا۔ یہاں تک کہ جس طرح آسمان کے ستارے نہیں گنے جا سکتے تیری نسل بھی نہ گنی جا سکے گی۔

اب دیکھو آج سے چار ہزار سال قبل فلسطین کے ایک سنسان جنگل میں دنیوی لحاظ سے ایک نہایت ہی کمزور شخص کو اللہ تعالےٰ کی طرف سے یہ آواز آئی تھی۔ اور

آج

دنیا کی بہترین مہذب قوم کے سردار۔ دنیا کی بہترین طاقت رکھنے والی قوم کے سردار دنیا کی بہترین سائنٹیفک قوم کے سردار نے چند سال قبل یہ فیصلہ کیا۔ کہ وہ ابراہیم (علیہ السلام) کی نسل کو تباہ کر دے گا۔ اور سات سال قبل دنیا نے یہ اندازہ بھی کر لیا۔ کہ یہودی قوم اب مٹ جائے گی۔ مگر باوجود اس کے کہ یہودی قوم اپنے مذہب کو چھوڑ چکی ہے۔ چونکہ وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی جسمانی اولاد سے ہے۔ اس لئے چار ہزار سال قبل اللہ تعالےٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے جو وعدہ کیا تھا۔ کہ میں تیری نسل کو کبھی قطع نہ ہونے دوں گا۔ اس نے اس کے حق میں پورا کر دکھایا۔

جرمن قوم کے سردار ہٹلر

نے یہ فیصلہ کیا۔ کہ وہ یہودی قوم کو ہلاک کر دے گا۔ اسے تباہ کر دے گا اور بظاہر یہ نظر بھی آتا تھا۔ کہ وہ ایسا ہی کرے گا۔ مگر عرش پر سے خدا تعالےٰ نے کہا تھا کہ میں اسے ناکام کر دوں گا۔ بیشک آج یہودی قوم بے حقیقت اور اسے کوئی طاقت حاصل نہیں۔ اور بے شک دنیا کا سب سے زیادہ اقتدار والا سیاسی لیڈر اس سے ٹکرایا۔ ایسا زبردست لیڈر کہ جس کے سامنے برطانیہ جیسی عظیم الشان سلطنت کے وزیر اعظم مسٹر چیمبرلین بھی سر جھکا آتے تھے۔ لیکن آخر وہ

وعدہ پورا ہوا

جو آج سے قریبًا چار ہزار سال قبل فلسطین کے ایک جنگل میں اللہ تعالےٰ نے اپنے بندے سے کیا تھا۔ اور خدا تعالےٰ کی عجیب قدرت ہے کہ آج چھ سال کے بعد دنیا یہ بحث کر رہی ہے۔ کہ ہٹلر زندہ ہے یا مر چکا ہے۔ وہ جرمنی میں ہے۔ یا کہیں بھاگ گیا ہے۔ وہ پاگل ہو گیا ہے۔ یا تندرست ہے۔ اب دیکھ لو خدا تعالےٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ جو وعدہ کیا تھا۔ اسے کس طرح پورا کیا۔ یہود نے خدا تعالےٰ کو بھلا دیا۔ مگر خدا تعالےٰ نے یہود کو نہیں بھلایا۔ انسان بے وفا ہو سکتا ہے۔ مگر

خدا تعالےٰ بے وفا نہیں ہو سکتا

جب ہٹلر یہ کہہ رہا تھا۔ کہ میں یہود کو مٹا دوں گا۔ خدا تعالےٰ اپنے عرش سے یہ کہہ رہا تھا۔ کہ چار ہزار سال ہوئے ہم نے دنیوی شان و شوکت کے لحاظ سے ایک معمولی حیثیت کے انسان سے فلسطین کے جنگل میں یہ وعدہ کیا تھا۔ کہ ہم اس کی نسل کو قطع نہ ہونے دیں گے۔ اور ہم زندہ خدا ہیں۔ ہمارا وعدہ ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ اور ہم ابراہیم کے سامنے شرمندہ نہ ہوں گے۔ چنانچہ دیکھ لو۔ خدا تعالےٰ کا وعدہ پورا ہوا۔ یہ ایک ایسا

زندہ نشان

دنیا کے سامنے ہے۔ ایسا زندہ معجزہ دنیا کے سامنے ہے کہ جس کا انکار کوئی بڑے سے بڑا دہریہ بھی نہیں کر سکتا۔ اس معجزہ سے فائدہ اُٹھانے والی آج دنیا میں سوائے

ہماری جماعت

کے اور کوئی نہیں۔ ہماری جماعت کے بانی علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ نے ابراہیم فرمایا ہے۔ اور یہ معجزہ دکھا کر اللہ نے ہماری جماعت کو بتایا ہے۔ کہ میرے وعدوں کے بارہ میں تمہیں کوئی شک نہ ہونا چاہیئے۔ اور جو اس بارہ میں کسی شک میں ہو۔ وہ دیکھے۔ کہ ابراہیم اول کے ساتھ چار ہزار سال قبل میں نے جو وعدہ کیا تھا۔ وہ کس طرح پورا ہوا ہے اور جب میں اتنے پرانے وعدہ کو نہیں بھلاتا۔ تو اپنے تازہ وعدوں کو کس طرح بھلا سکتا ہوں۔ اور یہ معجزہ دکھا کر اللہ تعالےٰ ہمیں بتاتا ہے۔ کہ جس طرح ابراہیمؑ کی نسل کو دنیا کی کوئی بڑی سے بڑی طاقت اور قوت اور کوئی بڑے سے بڑا بادشاہ نہیں مٹا سکتا۔ اسی طرح اسے جماعت احمدیہ تمہیں بھی کوئی طاقت اور قوت تباہ نہیں کر سکتی۔ ہاں یہود

ابراہیمؑ اوّل

کی جسمانی اولاد ہیں۔ اور جسمانی تعلق میں دین کی شرط نہیں ہوتی۔ مگر تم ابراہیم ثانی کی روحانی نسل ہو۔ اور روحانی نسل کے لئے دین کی شرط نہایت ضروری ہے۔ پس تمہیں کوئی قوت اور طاقت مٹا نہیں سکتی۔ بشرطیکہ تم اس روحانی تعلق کو مضبوط رکھو۔ جو تم نے

ابراہیمؑ ثانی

کے ساتھ قائم کیا ہے۔ خدا تعالےٰ نے یہود کو مٹنے نہیں دیا۔ کیونکہ ابراہیم اول سے ان کا جسمانی تعلق قائم ہے اور ہم ابراہیم ثانی کی روحانی نسل سے ہیں۔ اور جب تک یہ روحانی تعلق قائم ہے۔ ہمیں کوئی نہیں مٹا سکتا۔ یہ روحانی تعلق قائم رکھنے کیلئے ۔۔۔ باقی صفحہ پر

انسداد ذبیحہ گاؤ اور انتظامیہ

مسٹر برہم پرکاش ایڈووکیٹ مظفر نگر کے ایک مضمون کا ترجمہ جو نیشنل ہیرلڈ میں شائع ہوا ہے :-

۱ - اس مسئلہ کے متعلق کوئی قانون قابل ذکر موجود نہیں ہے۔

۲ - لوکل باڈیز نے اپنے اپنے علاقہ کے لئے جزوی یا کلی طور پر ذبیحہ گاؤ بند کرنے کے قواعد و ضوابط بنائے گئے۔ لیکن ان کی قانونی حیثیت مشکوک ہے۔

۳ - لوکل باڈیز کو اس ضمن میں صحت آرام و آسائش سے متعلق قواعد و ضوابط بنانے کا تو اختیار ہے۔ وہ کسی تجارت و صنعت کو حفظان صحت کے اصولوں کے تحت کنٹرول تو کر سکتے ہیں۔ لیکن روک نہیں سکتے۔

۴ - جس لوکل باڈی کے قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کی جائے اس کی شکایت پر معاملہ عدالت میں لے جایا جا سکتا ہے۔ اور ملزم کے خلاف عدالت سے باقاعدہ سمن جاری کرائے جا سکتے ہیں۔ اگر عدالت میں لے جایا جا سکتا ہے۔ اگر عدالت میں جرم ثابت ہو جائے تو صرف جرمانے کی سزا دی جا سکتی ہے۔ پولیس کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ لیکن دیکھا یہ جاتا ہے کہ جب ذبیحہ گاؤ کے کسی معاملہ کی رپورٹ ہوتی ہے۔ مقامی پولیس کی پوری مشینری حرکت میں آجاتی ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ چڑھائی کر دی گئی ہے شروع ہی میں بلا امتیاز وسیع پیمانہ پر لوگ حراست میں لے لئے جاتے ہیں انہیں جیلوں میں ٹھونس دیا جاتا ہے۔ لمبی لمبی ضمانتیں طلب کی جاتی ہیں۔

۵ - کسی انسان کے قتل کے مقابلہ میں ذبیحہ گاؤ پر اقدامات کئے جاتے ہیں وہ بہت سخت ہوتے ہیں۔ حکام سے پوچھنے پر جواب ملتا ہے کہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۰۷ کے ماتحت کارروائی کی گئی ہے۔ کیونکہ انتظامیہ قیام امن و امان کی ذمہ دار ہے۔

۶ - ماہرین کا کہنا ہے کہ اچھا چمڑا جوانی اور اوائل عمری میں ذبح کئے ہوئے ہی جانوروں سے حاصل ہوتا ہے۔ حکومت فوج اور پولیس ×

×. کے نئے چمڑے کی مختلف اشیاء کی تیاری کی خاطر ایسا ہی چمڑا چاہتی ہے۔ ایسی ہی صورت میں وہی ذبیحہ گاؤ کی بڑی حد تک ذمہ دار بھی ہے۔ اسے یہ زیب نہیں دیتا کہ چور سے کہے چوری کرو اور شاہ سے کہے جاگتے رہو۔

وکیل صاحب نے بڑی صفائی سے ہر ایماندار کے دل کی بات کہہ دی ہے۔ کاش انتظامیہ والے بھی اس حقیقت کو دل میں جگہ دیتے۔ (بشکریہ مدینہ بجنور)

کینیڈا کے ایک اخبار میں احمدی انگریز مبلغ بشیر احمد صاحب آرچرڈ کا تذکرہ

یہ اللہ تعالےٰ کا ہی فضل ہے کہ آج اکناف عالم میں جماعت احمدیہ جس قربانی محنت اور اخلاص کے ساتھ تبلیغ اسلام کر رہی ہے اس کی نظیر نہیں ملتی۔ مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ نے اپنے تازہ مکتوب میں یہ اطلاع دی ہے کہ کینیڈا کے ایک اخبار دی سٹار ویکلی نے ٹرینیڈاڈ کے متعلق ایک پورے صفحہ کا مضمون شائع کیا ہے۔ اور آرچرڈ صاحب کی تبلیغی مساعی کا ان الفاظ میں ذکر کیا ہے۔

" رومن کیتھولک چرچ کے بعض پیروؤں نے اب ایک ہندوستانی مذہب اسلام قبول کر لیا ہے۔ ہندو تو پہلے ہی تبدیلی مذہب کے قائل نہیں البتہ مسلمان اس سلسلہ میں کوشش کر رہے ہیں۔

ہندوستان اپنے قدیم مذہب کو قائم رکھنے کے لئے بہت کچھ بھجوا رہا ہے۔ پاکستان جو کسی زمانہ میں ہندوستان ہی کا حصہ تھا لیکن اب ایک آزاد ملک ہے اشاعت اسلام کے لئے اسلامی مبلغین بھجوا رہا ہے۔ یہ بات قارئین کے لئے اور بھی حیران کن ہوگی کہ یہاں پر ان کا کامیاب مبلغ کوئی ہندوستانی یا پاکستانی نہیں بلکہ ایک انگریز ہے جو اپنے آپ کو بشیر احمد آرچرڈ کہتا ہے۔"

دنیا کے اخباروں میں ہمارے مبلغین کا اس رنگ میں تذکرہ نہایت خوشکن ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ ہمارے اس انگریز مبلغ کی مساعی کو زیادہ سے زیادہ برکت دے۔

(بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

بقیہ خطبہ صفحہ ۲

ضروری ہے کہ ہم میں سے ہر ایک اپنے آپ کو

حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا مثیل

ثابت کرے۔ اور اپنی جان کو دین کی خدمت کے لئے ایک حقیر تحفہ کے طور پر پیش کر دے۔ اور اسے ایک بے حقیقت قربانی قرار دے۔ پس جب تک ہماری جماعت کے دوست دین کے لئے اپنی قربانیاں پیش کرتے رہیں گے۔ جب تک وہ اسلام کی شمع پر پروانہ وار فدا ہونے کے لئے آگے بڑھتے رہیں گے۔ دنیا کی کوئی قوت اور کوئی طاقت جیسا کہ میں کئی بار کہہ چکا ہوں۔ دنیا کی تمام طاقتیں اور قوتیں اور تمام بادشاہتیں مل کر بھی ہم کو مٹا نہ سکیں گی۔ اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ابراہیم قرار دیا ہے۔ اور تم اس

ابراہیم کے روحانی فرزند

ہو۔ اس لئے تم وہ کونے کا پتھر ہو۔ کہ جس پر تم گرو گے وہ بھی چکنا چور ہو جائے گا۔ اور جو تم پر گرے گا وہ بھی چکنا چور ہو جائے گا۔ دنیا ہم کو ڈراتی ہے۔ ہم کو دھمکاتی ہے۔ اور اپنی طاقت و قوت کے مظاہرے کرتی ہے۔ بیشک ہم کمزور ہیں۔ اور

ظاہری طاقت و قوت

کے لحاظ سے ہمارا تباہ کرنا مشکل نہیں۔ مگر انجام ہمارے ہاتھ میں ہے۔ دشمن جتنا بھی ہم کو ڈبوئیں گے۔ اتنا ہی ہم ابھریں گے۔ جتنا بھی وہ ہم کو نیچے پھینکنا چاہیں گے اتنا ہی ہم اونچا اٹھیں گے۔ جتنا وہ ہم کو قتل کرنا چاہیں گے۔ خدا تعالےٰ اتنی ہی ہمیں نمایاں زندگی دے گا۔ بشرطیکہ ہم میں سے ہر ایک

اسمٰعیل کا نمونہ

بن جائے۔ تا ابراہیم ثانی کے ساتھ اللہ تعالےٰ کے وعدے پورے ہوں۔ بے شک ہم کمزور ہیں۔ مگر ہم یقین رکھتے ہیں کہ ذرہ ذرہ کا خدا، کائنات عالم کا خدا۔ اور زمین و آسمان کا خدا ہمارے ساتھ ہے۔ ہم پر حملہ کرنے والا ہم پر نہیں۔ بلکہ خدا تعالیٰ پر حملہ کرنے والا ہوگا۔ اور اللہ تعالےٰ پر حملہ کرنے والے کا انجام ظاہر ہی ہے۔

اب میں دعا کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالےٰ جماعت کے دوستوں کو توفیق دے کہ وہ ہر وقت اسمٰعیل کی طرح

خدا تعالےٰ کی راہ میں

اپنی جانیں فدا کرنے والے ہوں۔ تا اللہ تعالےٰ اس دنیا میں بھی اور اگلی زندگی میں بھی اپنی ۲ برکات کو ان کے لئے مخصوص کر دے۔ اور خدا تعالےٰ نہ صرف یہ کہ ان کو موت سے بچائے بلکہ دنیا ان کے ذریعہ زندگی حاصل کرے اور دوبارہ خدا تعالےٰ کا قرب ان کے ذریعہ پائے

خطبہ ثانی میں فرمایا :-

اب میں دعا کرتا ہوں اسلام کے لئے۔ جماعت کے لئے۔ افراد جماعت کے لئے۔ ان مبلغین کے لئے جو باہر گئے ہوئے ہیں اور ان کے لئے جو تیاری کر رہے ہیں۔ ان دوستوں کے لئے جو مال و جان سے خدمت دین کے لئے کمربستہ ہیں۔ اور ان کمزوروں کے لئے بھی جو قربانی کرنے سے ڈرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کے دلوں کو مضبوط کر دے۔ کہ موت کو

حقیر ترین چیز

سمجھیں۔ اور خدا تعالےٰ کی راہ میں مرنے کو لذیذ ترین شے جانیں۔ آمین

(الفضل $\frac{11}{44}$ ۱)

اخبار احمدیہ

قادیان ۱۵ اور ۱۶ / جولائی مکرم ملک صلاح الدین صاحب ناظر امور عامہ و خارجہ بکار سلسلہ گورداسپور گئے۔

قادیان ۱۷ / جولائی - جناب سردار گوربچن سنگھ صاحب باجوہ وزیر پبلک ورکس سے جماعت احمدیہ کا وفد مشتمل بر مکرم مولوی عبد الرحمٰن صاحب جٹ مکرم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب۔ مکرم حکیم خلیل احمد صاحب۔ مکرم مولوی برکات احمد صاحب راجیکی و مکرم ملک صلاح الدین صاحب نے ملاقات کی۔ اور اپنی بعض مشکلات کا ذکر کیا۔

۱۸ / جولائی۔ مکرم مولوی عبد الرحمٰن صاحب جٹ ناظر اعلیٰ بکار سلسلہ بٹالہ تشریف لے گئے۔

زائرین مندرجہ ذیل احباب قادیان تشریف لائے (۱) ۶ / جولائی ربوہ سے والدہ صاحبہ ممتاز احمد صاحب ہاشمی (۲) ۸ / جولائی لاہور سے محمد شریف صاحب و محترمہ حسن بی بی صاحبہ (برادر نسبتی و والدہ سائیں عبد الرحمٰن صاحب. لاہور سے ملک رشید احمد صاحب (برادر نسبتی شیخ عبد الحمید صاحب عاجز) مع ہمشیرہ محترمہ صدیقہ بیگم صاحبہ۔ اور منٹگمری سے ملک محمد شریف صاحب (برادر زادہ حضرت حافظ حامد علی صاحبؓ مرحوم) (۴) ۹ / جولائی۔ کراچی سے راجہ محمد سرفراز خاں صاحب (خالہ زاد برادر مولوی برکات احمد صاحب راجیکی) ربوہ سے خدا بخش صاحب (برادر عبد الکریم صاحب) شیخوپورہ سے مستری نواب الدین صاحب۔ پشاور چھاؤنی سے رحمت اللہ خاں صاحب (برادر بشیر احمد خاں صاحب) (۵) ۱۰ / جولائی منٹگمری سے محترمہ نسیم اختر صاحبہ (بانی [illegible])

میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا (الہام مسیح موعودؑ)

ہندوستان بھر میں تبلیغِ احمدیت

ماہانہ رپورٹ نظارت دعوت و تبلیغ قادیان بابت ماہ مئی ۱۹۵۵ء

(۲)

۴۔ یو۔ پی۔ دہلی اور یو۔ پی کی تبلیغ کے انچارج مولوی بشیر احمد صاحب فاضل دہلی میں مقیم ہیں۔ ان کے ماتحت چھ مبلغین کام کر رہے ہیں۔ درد رجن سے زیادہ مقامی افراد ان کے زیر تبلیغ ہیں۔ جو سب کے سب اعلیٰ طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں یہاں جماعت کے افراد چونکہ دور دور جگہوں پر مقیم ہیں۔ اس لئے نماز با جماعت کا انتظام نہیں البتہ جمعہ با جماعت پڑھا جاتا ہے۔ مولوی صاحب نے اس ماہ ۱۵۰ ٹریکٹ تقسیم کئے۔ جن میں آٹھ افراد کو بذریعہ ڈاک لٹریچر بھجوانا بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ بعض مستقل زیر تبلیغ افراد کو سلسلہ کی کتب برائے مطالعہ دیں رمضان المبارک کی وجہ سے اس ماہ کوئی دعوۃ نہ کر سکے ۵/۵/۱۵ کو آریہ سماج دیوان ہال میں ایک تقریر "قرآن مجید مکمل کتاب ہے" کی۔ اور بہائی فرقہ کے ایک مبلغ سے کانسٹی ٹیوشن ہاؤس میں ملاقات کی۔

انبیٹھہ۔ یہاں مولوی غلام نبی صاحب مبلغ کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے ۱۷ لٹریچر تقسیم کئے اور کئی افراد کو ملاقات کر کے تبلیغ کی۔

ڈھونڈ کلاں (علاقہ میوات) ضلع گوڑ گاؤں کے اس گاؤں میں ہمارا یہ نیا مشن قائم ہو رہا ہے مولوی محمد ایوب صاحب یہاں مشن کے قیام کی کوشش میں مخالفین کی مخالفت کے سامنے سینہ سپر ہیں۔ اور انہیں یہ سعادت حاصل ہوئی ہے کہ محض احمدیت کی وجہ سے کئی جگہوں سے نکالے جا چکے ہیں۔ جہاں جاتے ہیں مخالفین ان کے پیچھے پڑ جاتے ہیں۔ اور یہ تازہ بدوش ایک سے دوسری جگہ منتقل ہوتے ہیں۔ اکثر اوقات انہیں کھلے آسمان کے نیچے رات بسر کرنا پڑتی ہے اور چونکہ یہ احمدی مبلغ ہیں۔ اس لئے انہیں کوئی قیامگاہ باوجود کافی تگ و دو کے میسر نہیں آسکی۔ مگر سخت جانی کے ساتھ تکلیفیں برداشت کر رہے ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو کوئی انتظام ہو جائے گا۔

شاہجہانپور۔ یہاں مولوی خورشید احمد صاحب مبلغ بہار کام کر رہے ہیں۔ جنہیں اسی ماہ تبلیغ کے لئے بھجوایا گیا ہے۔ یہ چونکہ کچھ عرصہ قبل بھی شاہجہانپور میں بطور تبلیغ کام کر چکے ہیں۔ اس لئے ان کی واقفیت کا حلقہ وسیع ہے۔ بیسیوں افراد ان کے زیر تبلیغ ہیں۔ جن میں سے بعض کو مستقل تبلیغ ہو رہی ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ۲۸ افراد کو تبلیغ ہوئی۔ اور ۲۸ ٹریکٹ تقسیم کئے گئے یہاں کوئی باقاعدہ مسجد نہیں۔ لیکن حاجی عبد القدوس صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کے گھر میں با جماعت نماز کا انتظام موجود ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں انہوں نے تبلیغ کے لئے ۷۷ میل سفر کیا۔ جس میں سے ۲۷ میل پیدل سفر ہے۔

مسکرا۔ یہاں مولوی منظور احمد صاحب مبلغ کام کر رہے ہیں۔ جو فاضل فی التفسیر ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں انہوں نے ایک کامیاب جلسہ پیشوایان مذاہب منعقد کیا تھا۔ جس کی روئداد بدر میں چھپ چکی ہے۔ ستائیس افراد غیر احمدی و غیر مسلم ان کے زیر تبلیغ ہیں۔ درس و تدریس اور با جماعت نماز کا انتظام موجود ہے۔ ان کے ذریعہ ایک دوست داخل سلسلہ احمدیہ ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ استقامت بخشے

کشن گڑھ (راجستھان) میں مولوی شیخ محمد صاحب اسلم کام کرتے ہیں۔ قرآن کریم اور حدیث شریف کا درس جاری ہے۔ اور انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ تبلیغ کر رہے ہیں۔ اجمیر شریف میں ایک پنڈت صاحب سے ملاقات کر کے لٹریچر پیش کیا۔ اور اجمیر میں ہی گورو ارجن صاحب کے جنم دن پر ایک جلسہ میں تقریر کی "سکھ دوستوں میں" پر گرنتھ بٹالہ کا گورو ٹریکٹ تقسیم کیا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ۸۰ میل تبلیغی سفر کیا۔

۵۔ صوبجات اڑیسہ و بنگال۔

کلکتہ۔ یہاں مولوی محمد سلیم صاحب فاضل مقیم ہیں جو صوبجات اڑیسہ و بنگال کی تبلیغ کے انچارج ہیں۔ ان کے ماتحت صوبہ اڑیسہ میں پانچ اور صوبہ بنگال میں دو مبلغین کام کر رہے ہیں۔ مولوی صاحب موصوف عرصہ زیر رپورٹ میں بعارضہ بخار بیمار رہے مگر تبلیغ کا کام جاری رہا۔ اور بیماری کی حالت میں ہی دو مرتبہ بہار کا سفر کیا۔ اور وہاں دو معزز غیر احمدیوں اور دو معزز غیر مسلموں کو تبلیغ کی۔ اور تین غیر احمدی نوجوانوں کو زیر تبلیغ لاکر لٹریچر پڑھنے کے لئے دیا۔ مسٹر بھاٹیہ ایم۔ اے جو عیسائی ہیں کو تبلیغ کرنے کے علاوہ "احمدیت یعنی حقیقی اسلام" اور ترجمۃ القرآن انگریزی پہلا پارہ اور بعض دوسرا لٹریچر پڑھنے کے لئے دیا ۲۶/۵/۵۵ کو احمدیہ دار التبلیغ میں یوم وصال حضرت مسیح موعودؑ کے جلسہ میں تقریر کی۔

مسجد احمدیہ میں فجر، مغرب اور عشاء کی نمازیں با جماعت ہوتی ہیں۔ بوجہ علالت درس کا باقاعدہ انتظام نہ ہوسکا۔

سالار (ضلع مرشد آباد بنگال) میں مولوی عبد الرحمن صاحب فاتی کام کر رہے ہیں۔ سات افراد کو مستقل تبلیغ کے علاوہ اڑہائی درجن دوستوں کو انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ تبلیغ کی گئی۔ اور ان کو لٹریچر پڑھنے کو دیا گیا۔ اس عرصہ میں ۲۱۸ میل کا سفر کیا۔ جس میں سے ۶۰ میل پیدل سفر تھا۔ پانچ مرتبہ درس القرآن ہوا۔ اور چھ مرتبہ بخاری شریف کا درس دیا گیا۔ تین پبلک لیکچر بعنوان "لائف آف محمدؐ" دیئے جن میں کافی تعداد میں غیر احمدی دوستوں نے شرکت کی۔

ابراہیم پور ضلع مرشد آباد (بنگال) مولوی عبد المطلب صاحب مبلغ نے اس ماہ دو رموٹا یا جیت پور اور مومنہ باد کا دورہ کر کے نئی جماعتوں کا قیام کیا۔ اور سائیکل پر اور پیدل ۱۹ میل کا سفر کیا۔ اور بے جان بکاندرہ۔ الوگرام۔ کیرت پور وغیرہ مواضعات میں زبانی تبلیغ کے علاوہ ۲۰ عدد ٹریکٹ تقسیم کئے۔ مولوی صاحب مقامی جماعت میں قرآن و حدیث کا درس بھی دیتے ہیں۔

صوبہ اڑیسہ

مونگھ کوٹ بلہ۔ سید فضل عمر صاحب کنگی کام کر رہے ہیں۔ پنکال اور کرڈ اپلی وغیرہ ان کے حلقہ میں ہیں۔ رمضان کی وجہ سے زیادہ تر مقامی طور پر کام کر رہے ہیں۔ ایک مختصر سا دورہ نگریا اور برمبا کا کیا۔ اور سات افراد کو تبلیغ کی۔ ان کے ذریعہ دو بیعتیں ہوئیں۔

سونگڑہ۔ میں مولوی سید محمد موسیٰ صاحب مبلغ ماہ رمضان میں مقامی جماعت میں تفسیر کبیر اور حدیث شریف کا درس دیتے رہے۔ اور محلہ محی الدین پور میں ایک تربیتی جلسہ منعقد کیا۔ جن افراد مستقل زیر تبلیغ رہے۔ ماہ جون میں نظام الاحمدیہ پر مشتمل ایک تبلیغی وفد بناکر ایک لمبے دورے کا پروگرام بنایا۔ جو قریباً ایک ماہ تک متعلق دیہات کا دورہ کر کے تبلیغ کرے گا۔

کیندرہ پاڑہ۔ میں سید صمصام الدین احمد صاحب مبلغ زیادہ تر مقامی جماعت میں معلم کا کام کرتے ہیں۔ انہوں نے غیر احمدی و غیر مسلم نر نارہ کو انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ تبلیغ کی اور سلسلہ کا لٹریچر پڑھنے کے لئے دیا۔

کیرنگ میں ہماری جماعت ایک ہزار سے زیادہ افراد پر مشتمل ہے۔ یہاں مولوی محسن خان صاحب مستقل طور پر مقیم ہیں۔ کیرنگ سے ۵ میل کے فاصلہ پر پنگار سنگھ نامی گاؤں میں ایک تبلیغی جلسہ منعقد کر کے تبلیغ کی اور غیر احمدیوں کے سوالات کے جوابات مئے اور لٹریچر تقسیم کیا۔ مقامی جماعت میں قرآن کریم اور "نسیم دعوت" کا درس دیا۔ یہاں احمدیہ مسجد ہے اور ایک احمدیہ سکول ہے۔ جسے مرکز کی طرف سے گرانٹ دی جاتی ہے۔ ایک آدمی نے بیعت کی۔

(۶) صوبہ بہار۔ مولوی سمیع اللہ صاحب پہلے موتی ہی مائینز میں کام کر رہے تھے۔ اور اب انہیں رانچی تبدیل کیا جا چکا ہے۔ ان کی ایک رپورٹ بدر میں قبل ازیں شائع ہو چکی ہے۔ پٹنہ میں سید نصیر الدین احمد صاحب صرف لٹریچر کے ذریعہ تبلیغ کر رہے ہیں۔ پہلے یہ کلکتہ میں مقیم تھے۔ اور عرصہ زیر رپورٹ میں ان کے ذریعہ دو افراد نے بیعت کی۔

(۷) صوبہ کشمیر۔ اس علاقہ کی تبلیغ کے انچارج مولوی عبد الواحد صاحب مولوی فاضل آف آسنور ہیں۔ جو جماعتہائے صوبہ کشمیر کے امیر بھی ہیں۔ ان کے ماتحت چار مبلغین کام کر رہے ہیں۔

سرینگر میں ہمارا دار التبلیغ قائم ہے جس کے انچارج حکیم محمد سعید صاحب ہیں۔ یہ چار افراد کو مستقل تبلیغ کرتے رہے اور تین سو افراد کو انفرادی و اجتماعی تبلیغ کی۔ جن کشمیر کے سیاح اور وزیر بھی تھے ہندی لٹریچر "ست سندیش" اور "دہی ہارا کرشن" دو صد کی تعداد میں تقسیم کیا۔ اس کے علاوہ سکولوں اور کالجوں کے طلباء میں تبلیغ کا حلقہ کافی وسیع ہے اور ان سے ملاقاتیں کر کے اور لٹریچر کے ذریعہ تبلیغ کی جا رہی ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں انہوں نے سائیکل اور پیدل ۲۵۰ میل سفر کیا۔ یہاں بخشی غلام محمد صاحب جو تاجر پیشہ احمدی ہیں۔ تبلیغ کے کام میں خاص دلچسپی لیتے ہیں اور حکیم صاحب کی مدد کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ جموں میں بابو محمد یوسف صاحب سیکرٹری تبلیغ ہیں۔ اور خدا کے فضل سے اعلیٰ طبقہ میں کامیاب تبلیغ کرتے ہیں۔

پونچھ کے علاقہ میں مولوی غلام احمد شاہ صاحب کام کرتے رہے۔ انہوں نے دو درجن افراد کو مستقل تبلیغ کی۔ اور کئی تقریبوں میں شرکت کر کے ۱۵۰ افراد کو پیغام حق پہنچایا۔ اس عرصہ میں باٹا اوڑیاں۔ سنگیوٹ۔ لوہار کہ مقامات کا دورہ کیا

(باقی صفحہ پر)

اخبار عالم احمدیت

نائیجیریا میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت

(رپورٹ ماہ مئی ۱۹۵۶ء از مکرم مولوی نور محمد صاحب نسیم سیفی بی۔اے)

گذشتہ سال "لائف میگزین" (جو امریکہ میں چھپتا ہے۔ اور دنیا کے مشہور ترین اخباروں میں سے ہے) کا ایک نمائندہ نائیجیریا میں مسلمانوں کی جدوجہد کے متعلق چند ایک تصاویر لینے آیا تھا۔ چنانچہ اس نے خاکسار کو ٹیلیفون کیا۔ اور اگلے روز ہمارے دفتر، سکول اور مسجد کی تصاویر لیں۔ اور ۹ر مئی ۱۹۵۵ء کے لائف کے پرچے میں ہماری دو تصاویر (ایک سکول کے بچوں کی جبکہ وہ حدیث شریف یاد کر رہے ہیں۔ اور دوسری اخبار Truth کے دفتر میں جہاں کہ میں اور برادرم ساقی صاحب کام کر رہے ہیں) شائع ہوئی ہیں۔ یہ تصاویر ایک طویل مضمون کا حصہ ہیں۔ مضمون کا عنوان ہے "دنیائے اسلام" اس مضمون میں دیگر امور کے علاوہ اس بات کا بھی تفصیل سے ذکر ہے۔ کہ احمدیہ جماعت کے مشن کس طرح اسلام کی تبلیغ کر رہے ہیں۔ اس مضمون میں مشرقی افریقہ کے احمدیہ مشن کی بھی دو تصاویر ہیں (ایک میں ہمارے مبلغ مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب ایک غیر مسلم افریقن کو تبلیغ کر رہے ہیں۔ اور دوسری میں مولوی صاحب موصوف غیر مسلم کو مشرف بہ اسلام کر کے اپنے بائیسکل پر واپس تشریف لے جا رہے ہیں

اخبار ٹرتھ

ہمارا اخبار خدا تعالیٰ کے فضل سے باقاعدہ وقت پر نکلتا رہا۔ اب ہمارا حلقۂ اثر پہلے سے بہت زیادہ وسیع ہو گیا ہے۔ نائیجیریا کے علاوہ دوسرے ممالک میں بھی یہ پرچہ ارسال کیا جاتا ہے۔ اور خدا کے فضل سے اکثر جگہوں سے تعریفی خطوط موصول ہوتے ہیں۔ آسٹریلیا سے وہاں کی اسلامک سوسائٹی کے صدر (جو ایک انگریز مسلمان) کی طرف سے دو خطوط آ چکے ہیں۔ یہ صاحب آسٹریلیا میں اسلام کی تاریخ لکھ رہے ہیں اور عنقریب ہی وہاں سے ایک اسلامی اخبار جاری کرنا چاہتے ہیں۔ اسی طرح Gold Coast میں بھی اخبار کے ذریعہ ہمارا اثر بڑھ رہا ہے کئی دوستوں نے بیعت کی ہے۔ اور اب احمدیت کی تبلیغ میں مصروف ہیں۔

سیرالیون میں ہمارے اخبار کی نمائندگی مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل نہایت اچھی طریق پر کر رہے ہیں۔ ان کے ذریعہ بہت سے لوگوں تک پہنچ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

ہمارے تعلیمی ادارے

اس وقت ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے آٹھ سکول نہایت کامیابی سے چلا رہے ہیں۔ لیگوس کے سکول کی عمارت کا مسئلہ اب کسی حد تک حل ہو گیا ہے۔ حکومت نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ہماری مسجد کے قریب ہی ایک زمین ہمارے لئے حاصل کی جائے۔ اور اس پر سکول کے لئے بارہ کمروں کی ایک عمارت تیار کی جائے۔ اس عمارت کے مکمل ہو جانے کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ سلسلہ کے لئے مفید ہوگا۔

لیگوس سکول کے منیجر برادرم مولوی مبارک احمد صاحب ساقی ہیں۔ جو خدا تعالیٰ کے فضل سے سکول کو نہایت اچھی طرح چلا رہے ہیں۔

تجارت

اگرچہ ہم نے اسلامی کتب کی فروخت کا اہتمام تو بہت عرصہ سے کر رکھا تھا۔ لیکن اب سرعت کے ساتھ بڑھتے ہوئے اخراجات کے پیش نظر اس کام کی طرف توجہ زیادہ کر دی گئی ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ تو ہمارا ارادہ ہے کہ اس کام کو اس حد تک لے جایا جائے۔ کہ سارے مغربی افریقہ میں اسلامی کتب کی طباعت اور اشاعت ہمارے ذریعہ ہو۔

حضرت اقدس کی علالت

حضرت اقدس کی علالت کے سلسلہ میں متعدد سرکو جاری کئے گئے۔ چندہ جمع کر کے تین بکرے ذبح کئے گئے۔ اور اب ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ حضور کی عیادت کے لئے یہاں سے ایک نمائندہ یورپ جائے۔ چنانچہ سفر خرچ کے لئے چندہ جمع ہونا شروع ہو گیا ہے۔ پاسپورٹ بنوایا جا رہا ہے اس نمائندگی کے لئے ہمارے وائس پریذیڈنٹ صاحب M. A. Q. Khan منتخب ہوئے ہیں۔ Mr. Khan نہایت مخلص اور پرانے احمدی ہیں۔

حضور کی علالت ہی کے سلسلہ میں پریذیڈنٹ صاحب Mr. S. O. Bakare نے ۲۰۰ پونڈ کی رقم قرض دی کہ حضرت اقدس کو علاج کے لئے ارسال کر دی جائے چنانچہ یہ رقم ارسال کی جا چکی ہے۔

دیگر مصروفیات

دفتری مصروفیات روز بروز بڑھتی جا رہی ہیں۔ اس کے علاوہ دوسری سوسائٹیوں کی میٹنگز میں شرکت کی طرف خاص توجہ دی جاتی ہے۔ چنانچہ مسلم سٹوڈنٹس سوسائٹی کی سالگرہ میں شرکت کی گئی۔ اس میٹنگ کی صدارت لیگوس کے مقامی حاکم جو کہ لیگوس ٹاؤن کونسل کے پریذیڈنٹ بھی ہیں نے کی خاکسار نے دعا کے ساتھ اجلاس کا افتتاح کیا۔ صدر صاحب نے احمدیہ جماعت کی تعلیمی کوششوں کو بہت سراہا۔

لیگوس مسلم ٹیکسٹ فائنڈنگ Fact finding Committee کمیٹی کے دو اجلاس میں شرکت کی گئی۔ ان میں سے ایک کی صدارت بھی کی اس سلسلہ میں لیگوس کے مقامی حاکم کی جائے رہائش پر ایک میٹنگ ہوئی۔ اس میں بھی شرکت کی

نئے گورنر جنرل کی پریس کانفرنس (جو گورنمنٹ ہاؤس میں منعقد کی گئی)۔ اس میں بھی شرکت کی گئی۔ نئے گورنر جنرل ایک طویل عرصہ سوڈان میں رہ چکے ہیں۔ اس لئے اسلام سے خوب واقف ہیں۔

دورے

پریذیڈنٹ جنرل صاحب کے ساتھ (برادرم مولوی مبارک احمد صاحب ساقی بھی ہمراہ تھے) ایک مشن کا دورہ کیا۔ اس مشن کا نام JTEBU ODE ہے اور یہ ہمارے بہت پرانے مشنوں میں سے ایک مشن ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ اگلے سال یہاں ایک سکول کھولا جائے۔

MR. Kuku جو سارے نائیجیریا کے وائس پریذیڈنٹ ہیں۔ اس مشن کے چیئرمین ہیں۔ دورہ خدا کے فضل سے نہایت کامیاب رہا۔

اس رپورٹ کو پیش کر کے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ احسن طریق پر دین کی خدمت کی توفیق دے۔ آمین

(بوساطت وکالت تبشیر ربوہ)

حیدرآباد۔ خدا کے فضل و کرم سے محترمہ والدہ صاحبہ بیگم سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب و بیگم داؤد احمد صاحب عرفانی کی تحریک پر ۱۳ر جون کو ورنگل تبلیغ پیغام حق کے لئے مع اپنی بہو بیٹیوں کے تشریف لے گئیں۔ والدہ محترمہ سلسلہ کے کام کو اپنا اولین فرض سمجھتی ہیں۔ آپ اسی ہی دن جلسہ کی دعوت دینے بیگم داؤد عرفانی صاحب کی محلہ کی اور آغاخانی جماعت کی خواتین کے ہاں گئیں ان پر بڑا اچھا اثر پڑا۔ کہ احمدی جماعت ہی ایسا زندہ ہے جس میں اتنی بیداری پائی گئی ہے۔ دوسرے دن ۱۱ بجے جلسہ کی کارروائی زیر صدارت بیگم صاحبہ سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب تلاوت قرآن پاک مع ترجمہ کے بیگم داؤد احمد صاحب عرفانی نے شروع کی۔ بیگم مسیح الدین صاحب نے کلام محمود سے ایک نظم پڑھی۔ خاکسار نے آنحضرت صلعم کے بعض تاریخی واقعات پڑھ کر سنائے بیگم سیٹھ علی محمد الہ دین صاحب نے ہاتھ سے محنت کرنے پر ایک مضمون سنایا۔ پھر بیگم زینب حسن صاحب نے درثمین کی ایک نظم اور ایک مضمون زیر عنوان "اچھی باتیں" پڑھ کر سنائیں اور آخر میں سلام بحضور سید الانام پڑھا گیا۔ اور دعا پر جلسہ بخیر و خوبی برخواست ہوا۔ اور مہمانوں کی تواضع کی گئی۔ خدا تعالیٰ سب کو نیکی کی توفیق دے اور اچھے نتائج پیدا کرے۔

خاکسارہ ہاجرہ بنت سیٹھ عبد اللہ الہ دین

زائرین ربوہ

(دختر بھائی بشیر محمد صاحب تاجر) (۶) ۱۱ر جولائی شیخوپورہ سے جان محمد صاحب (از اقارب رشید احمد صاحب نیاز) (۷) ۱۲ر جولائی۔ ربوہ سے حافظ محمد سلیمان صاحب۔ گوجرانوالہ سے محمد شفیع صاحب۔ غلام محمد صاحب ملک عبد الرشید صاحب (برادر ملک محمد بشیر صاحب)

مندرجہ احباب واپس تشریف لے گئے۔

(۱) ۸ر جولائی۔ حمید احمد صاحب و عبد الکریم صاحب خالد۔ (۲) ۹ر جولائی ملک عبد الرشید صاحب و ملک محمد شریف صاحب (۳) ۱۰ر جولائی چوہدری مبارک احمد صاحب و خدا بخش صاحب (۴) ۱۱ر جولائی۔ مستری نواب الدین صاحب۔ جان محمد صاحب

ایک وفات

قادیان ۱۷ر جولائی۔ ڈاکٹر گوربخش سنگھ صاحب دل کے دورہ سے وفات پا گئے۔ ہمیں اس صدمہ میں ان کے برادران اور پسماندگان سے ہمدردی ہے۔

تبلیغی رپورٹ بقیہ صفحہ ۵

عید الفطر کے موقعہ پر بعض غیر احمدی دوستوں نے بھی ان کی اقتدار میں نماز عید ادا کی جنہیں تبلیغ کی گئی۔ اس کے علاوہ مقامی جماعت کی تعلیم و تربیت بھی کرتے۔

کنہ پورہ۔ میں شیخ حمید اللہ صاحب مبلغ تین درجن کے قریب غیر احمدی دوستوں کو تبلیغ کی۔ اور ساٹھ عدد لٹریچر تقسیم کیا۔ ان کے ذریعہ ایک دوست نے بیعت کی۔ اور تین دوست جو بیعت کرنا چاہتے تھے۔ مزید سوچنے کا موقعہ دیا گیا۔ کو لگام اور ولولا کے سکول میں "تحصیل علم" کے موضوع پر لیکچر دیا۔ جس میں طلباء و اساتذہ کے علاوہ بعض معززین بھی شریک تھے۔ رمضان میں مقامی جماعت میں نماز تراویح کا التزام کیا گیا۔ اور روزہ کی فضیلت پر لیکچر دیئے۔ اس کے علاوہ پچیس افراد ان کے زیر تعلیم ہیں جو دینی اور دنیوی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

سندھ براڑی میں مولوی عبد اللطیف صاحب عاجز کام کر رہے ہیں۔ یہاں حال ہی میں ایک نئی جماعت کا قیام ہؤا ہے۔ اس لئے مخالفت بہت زیادہ ہے۔ مخالف مولوی یہاں آکر احمدیوں سے بائیکاٹ کی تلقین لوگوں کو کرتے ہیں۔ اور سخت اشتعال دلاتے ہیں۔ مقامی حکام کو مقامی جماعت اور تبلیغ کی طرف سے توجہ دلائی گئی۔ جس پر مقامی حکام نے تسلی دلائی۔ اور آئندہ کے لئے اس کی روک تھام کا وعدہ کیا۔ یہاں راجہ مظفر خاں صاحب جماعت کے پریذیڈنٹ ہیں۔ جنہوں نے گذشتہ سال اپنے خان سمیت بیعت کی۔ راجہ صاحب ہمارے مبلغ کے ساتھ تبلیغی سفروں میں جاتے اور تعاون کرتے ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء

نظارت ہذا کی طرف سے تمام مبلغین کو تبلیغ کے بارہ میں ہدایات جاری کی گئیں۔ اور انفرادی طور پر خطوط لکھ کر رہنمائی کی گئی اس کے علاوہ ایک سرکلر کے ذریعہ تبلیغی امور کے بارہ میں توجہ دلائی گئی۔ مبلغین کے نام عرصہ زیر رپورٹ میں تین صد خطوط لکھے گئے اور کثیر تعداد میں مفت تقسیم کے لئے لٹریچر بھجوایا گیا۔ جملہ مبلغین کرام سے پھر درخواست کی جاتی ہے۔ کہ وہ محنت اور اخلاص سے کام کریں اور تبلیغ کے ساتھ اپنا نیک عملی نمونہ بھی پیش کریں۔ مخالفین کی سختی اور گالیوں کے جواب میں نرمی اختیار کریں اور تقویٰ کی راہوں پر چل کر اللہ تعالیٰ سے استعانت کریں۔ اپنی رپورٹیں باقاعدہ حسب ہدایت بھجواتے رہیں۔ اور جن جماعتوں میں وہ مقیم ہیں۔ ان کی تعلیم و تربیت کا خاص خیال رکھیں اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ اور اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق بخشے۔

بالآخر میں تمام احباب جماعتہائے احمدیہ بھارت کی خدمت میں اور خصوصاً جماعتوں کے عہدیداران کی خدمت میں عرض کرتا ہوں۔ کہ خدا تعالیٰ نے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی اشاعت آپ سب پر فرض قرار دی ہے۔ آپ صرف چندہ دیکر اور یہ خیال کر کے کہ ہمارے چندہ سے مبلغین تبلیغ کا کام کرتے ہیں۔ اپنے فرض سے سبکدوش نہیں ہو سکتے۔ جماعت ایک نہایت اہم اور نازک دور میں سے گزر رہی ہے۔ مرکز احمدیت کی مضبوطی کی صرف یہی صورت ہے۔ کہ ہماری تعداد بہت جلد ترقی کر جائے۔ پس اپنے فرض کو پہچانئے۔ اپنی سستیوں اور غفلتوں کو ترک کیجئے۔ مالی قربانی کے علاوہ اپنے آرام اور اپنے وقت کی بھی قربانی کیجئے۔ اس طرح جہاں آپ اپنے فرض کو ادا کرنے والے بنیں گے۔ وہاں خدا تعالیٰ آپ میں ایک نمایاں تبدیلی بھی پیدا فرمائے گا۔ اور آپ کا قول اور عمل ایک دوسرے کے مطابق ہو جائے گا۔

میں پھر ایک بار تاکید سے عرض کرتا ہوں کہ تمام احباب جماعت اور مبلغین کو فوری طور پر نہایت مستعدی سے تبلیغ کی طرف توجہ دینی چاہیئے تا جماعت احمدیہ ترقی کرے اور اس کا مرکز قادیان جو ایک عرصہ سے مالی اور دوسری قسم کی مشکلات میں گھرا ہؤا ہے۔ اس سے آزاد ہو اور نور کی کرنیں پوری چمک اور آب و تاب سے اس سے پھوٹ پھوٹ کر تمام دنیا کو منور کریں۔

خدا تعالیٰ آپ سب کو توفیق دے۔ آمین۔　　(ناظر دعوت و تبلیغ)

جملہ مبلغین ہند مطلع کریں

نظارت ہذا نے ایک سرکلر $\frac{۳۳}{۲۸-۶-۵۵}$ جو تبلیغی رپورٹوں کے بارہ میں بعض ہدایات پر مشتمل تھا۔ جملہ مبلغین کے نام بھجوایا تھا۔ یہ سرکلر سائیکلو سٹائل مشین پر چھاپا گیا تھا۔ معلوم ہؤا ہے کہ بعض مبلغین کو یہ سرکلر بیرنگ ہو کر پہنچا ہے۔ لہٰذا جن مبلغین کو یہ سرکلر بیرنگ ہو کر پہنچا ہو وہ بیرنگ شدہ لفافہ نظارت ہذا کو بھجوا دیں تا محکمہ ڈاک سے اس بارہ میں ضروری خط و کتابت کی جا سکے۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

منظوری تقرر عہدیداران

۱۔ صدر انجمن قادیان نے زیر فیصلہ $\frac{۱۵۲}{۱}$ غ ۱ مورخہ $\frac{۶}{۵۵}$ ۲۸ مکرم ڈاکٹر سید محمد عبد الستار صاحب کا تقرر غیر آئینی قرار دیتے ہوئے ان کی جگہ پر سید غلام ابراہیم صاحب جنرل سیکرٹری کو پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کٹک مقرر فرمایا ہے۔ ان کی مدت انتخاب ۳۰ر اپریل ۱۹۵۶ء تک ہوگی۔

۲۔ صدر انجمن احمدیہ قادیان نے زیر ریزولیوشن نمبر $\frac{۱۵۰}{۱}$ غ ۱ مورخہ $\frac{۶}{۵۵}$ ۲۸ ذیل کے عہدیداران کا تقرر انتخاب منظور فرمایا ہے۔ اُن کی مدت انتخاب ۳۱ر اپریل ۱۹۵۶ء تک ہے۔ اللہ تعالیٰ عہدہ داران کو زیادہ سے زیادہ خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے۔

(۱) پراونشل امیر مکرم مولوی محمد احمد صاحب سمبل پور اڑیسہ۔ (۲) پراونشل سیکرٹری تبلیغ و تالیف مکرم سید یعقوب الرحمٰن صاحب سمبل پور اڑیسہ (۳) پراونشل سیکرٹری مال۔ مکرم سید عبد القدیر صاحب قاضی پور کٹک (۴) پراونشل سیکرٹری امور عامہ۔ مکرم مرزا شیر علی بیگ صاحب مانکا گوڈا۔

(۳) صدر انجمن احمدیہ نے زیر ریزولیوشن نمبر $\frac{۱۶۷}{۱}$ غ ۳ مورخہ $\frac{۷}{۵۵}$ ۱ جماعت احمدیہ حیدر آباد (دکن) کے مندرجہ ذیل عہدہ داران کا انتخاب منظور فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ جملہ عہدہ داران کو زیادہ سے زیادہ خدمت سلسلہ کی توفیق عطا فرمائے۔

۱۔ سیکرٹری مال۔ مکرم سیٹھ محمد اعظم صاحب۔ ۲۔ سیکرٹری دعوت و تبلیغ۔ مکرم اکبر حسین صاحب۔ ۳۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ مکرم سیٹھ معین الدین صاحب۔ ۴۔ سیکرٹری امور عامہ۔ مکرم سید محمد مقبل صاحب۔ ۵۔ سیکرٹری ضیافت۔ مکرم سیٹھ رشید احمد صاحب۔ ۶۔ آڈیٹر۔ مکرم مولوی حیدر علی صاحب۔　　ناظر اعلیٰ قادیان

حضرت امیر المومنین کا سفرِ یورپ

"تحریک سفر یورپ" کسی وضاحت کی محتاج نہیں۔ پیارے امام سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ الودود کا وہ سفر ہے۔ جو حضور پُرنور نے اپنے علاج کے لئے اختیار فرمایا۔ کون احمدی ایسا ہو سکتا ہے۔ جو حضرت اقدس کے اس سفر کے مصارف کی فراہمی کے سلسلہ میں حصہ لینے میں قلبی مسرت محسوس نہ کرے۔ اس سفر کے نتیجہ میں وسعت تبلیغ کے دروازے کھل رہے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ کے ہمراہ سلسلہ کی خط و کتابت وغیرہ کے لئے عملہ کا جانا بھی ضروری تھا۔ اس لئے اخراجات اس امر کے متقاضی ہیں۔ کہ احباب جماعت اس مد میں زیادہ سے زیادہ قربانی کر کے اپنے امام سے اپنی محبت کا اظہار کریں۔

پس میں ہر احمدی مخلص دوست سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ جہاں اپنے آقا کی صحت کاملہ اور جلد بامراد واپسی کے لئے دعائیں فرمائیں۔ وہاں وہ اس تحریک میں زیادہ سے زیادہ نقد رقم ادا کریں۔ اور جملہ عہدیداران مال بھی پوری کوشش اور توجہ سے اس کی فراہمی میں کوشاں ہوں۔　　(ناظر بیت المال قادیان)

ڈسٹرکٹ جج لائل پور کا فیصلہ

"احمدی مسلمان ہیں"

نظارت ہذا نے مندرجہ بالا عنوان "احمدی مسلمان ہیں" سے ڈسٹرکٹ جج صاحب لائلپور کا فیصلہ شائع کیا ہے۔ جس کی اشاعت ڈسٹرکٹ جج راولپنڈی کے حالیہ فیصلہ کے پیش نظر ضروری سمجھی گئی ہے۔ اس کی قیمت محض برائے نام صرف ایک آنہ (ایک پائی) رکھی گئی ہے۔ جماعتوں اور احباب کو چاہیئے کہ یہ ٹریکٹ ضرور خرید کر تقسیم کریں۔　　ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

درخواست ہائے دعا: مکرم سید بشارت احمد صاحب ایڈووکیٹ حیدر آباد کے خط سے معلوم ہؤا ہے کہ مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فاضل وکیل یادگیر بیمار ہیں۔ مولوی صاحب موصوف چونکہ سلسلہ کے ایک نہایت مخلص اور باہمت کارکن ہیں دوست انکی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(۲) یہاں کے ایک احمدی دوست عبد الستار صاحب معدہ میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے (۳) احمد رشید مبلغ کرناگاپلی ٹراونکور (۴) مکرم شیخ بشیر احمد صاحب لاہور کے بھائی کی صحت

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

نئی دہلی ۔ ۱۳ جولائی ۔ وزیر اعظم پنڈت نہرو روس اور یورپ کے متعدد ممالک و مصر کا دورہ کرنے کے بعد آج دلی واپس پہنچ گئے ۔ آپ ۵ جون کو یورپ کے دورہ پر روانہ ہوئے تھے اور زیکو سلاویکیہ ۔ روس ۔ پولینڈ ۔ آسٹریا ۔ یوگو سلاویہ ۔ اٹلی انگلینڈ اور مصر کا دورہ کیا سیاسی اعتبار سے آپ کا یہ دورہ نہایت مفید رہا ۔

ماسکو ۔ ۱۷ جولائی ۔ روس کے وزیر اعظم مارشل بلگانن نے روسی صنعت کے ریویو میں اس امر کا اعتراف کیا ہے ۔ کہ صنعتی پیداوار بڑھانے کی کوشش میں روس ابھی امریکہ سے پیچھے ہے ۔ انہوں نے کہا کہ کامیاب سوشل نظام کے لئے سب سے اہم مسئلہ صنعتی پیداوار بڑھانے ہیں ۔ ہم انگلیورپین ممالک سے آگے ہیں ۔ لیکن اس اہم معاملہ میں ہم ابھی امریکہ سے پیچھے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ ۱۹۵۴ء میں روس کی ۴۰ فی صدی صنعتوں میں پیداوار کے ٹارگٹ پورے نہ ہو سکے مثال کے طور پر کوئلے اور ٹمبر کی صنعتوں میں جدید طرز کی مشینری لگا دی گئی ہے ۔ لیکن پھر بھی ان صنعتوں میں مقابلتہً پیداوار کم رہی ۔

جنیوا ۔ ۱۷ جولائی ۔ امریکہ کے صدر آئزن ہاور ۔ روس کے وزیر اعظم مارشل بلگانن برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر ایڈن اور فرانس کے وزیر اعظم مسٹر ایڈگر فارے چار طاقتی کانفرنس میں شمولیت کے لئے جنیوا پہنچ گئے ۔ کانفرنس کل سے شروع ہو رہی ہے ۔ آج تینوں مغربی لیڈروں نے ۔ ہاوز کی میٹنگ ہوئی ۔ جس میں انہوں نے ان تجاویز پر غور کیا ۔ جو کل چار طاقتی کانفرنس میں پیش کی جانی ہیں ۔

ناگپور ۔ ۱۷ جولائی ۔ یہاں کے ایک رکشا ڈرائیور بابوراؤ جس نے ۱۳ مارچ کو وزیر اعظم پنڈت نہرو پر قاتلانہ حملہ کی کوشش کی تھی کے خلاف چل رہے مقدمہ کے سلسلہ میں ۔ ۲۰ جولائی کو پنڈت جواہر لال نہرو شہادت دیں گے ۔ آپ اپنا بیان دہلی میں کمیشن کے سامنے دیں گے ۔ یہاں یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ رکشا ڈرائیور بابوراؤ نے کہا کہ میرے خلاف مقدمہ میں پنڈت نہرو کا بیان لیا جائے ۔ اور مجھے ان پر جرح کی اجازت دی جائے اس سلسلہ میں ناگپور کے جج کو مطلع کر دیا گیا ہے ۔

جکارتا ۔ ۱۷ جولائی ۔ انڈونیشیا کے وزیر اعظم ڈاکٹر جوجو اور ان کے ساتھی وزراء نے اگلے روز اپنے استعفے داخل کر دیئے ۔ لیکن صدر سیکارنو نے ان کا استعفے منظور کرنے سے انکار کر دیا ہے ۔ ڈاکٹر جوجو کی طرف سے استعفے اس بناء پر دیا گیا ہے کہ فوج نے ایک میجر جنرل کی تقرری کا بائیکاٹ کیا تھا ۔

نئی دہلی ۔ ۱۷ جولائی ۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ انڈونیشیا میں حالات کے خراب ہونے کے باوجود صدر سیکارنو مکہ جا رہے ہیں ۔ وہ راستہ میں ایک گھنٹہ کے لئے دہلی کے ہوائی اڈہ پر رکیں گے ۔ اور امید ہے کہ شری نہرو ان سے وہاں ملاقات کریں گے صدر سیکارنو کے پہلے پروگرام کے مطابق دہلی میں چند دن قیام کرنا تھا ۔ لیکن فوجی کرائسس کے باعث انہوں نے اپنا دورہ مختصر کر دیا ہے

گلہ وانی ۔ ۱۷ جولائی ۔ مقامی کالج کے حکام نے پروفیسروں کے لئے یہ لازمی قرار دیا ہے کہ وہ طلباء کو کھڑے ہو کر پڑھائیں چنانچہ تمام جماعتوں سے کرسیاں اٹھا دی گئی ہیں ۔

نئی دہلی ۔ ۱۸ جولائی ۔ آج وزیر اعظم ہند مسٹر نہرو کے اعزاز میں صدر جمہوریہ ہند ڈاکٹر راجندر پرشاد کی طرف سے ضیافت دی گئی ۔ صدر نے مسٹر نہرو کو انسانیت کے لئے امن کی بہادرانہ کوششوں کے صلہ میں "بھارت رتن" کے خطاب سے نوازا ۔ اس تقریب میں نائب صدر ڈاکٹر رادھا کرشنن مرکزی وزراء غیر ملکی سفراء اور فوج کے اعلیٰ افسران شریک تھے ۔

اس موقعہ پر صدر نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہم سب یہاں مسٹر نہرو کی واپسی کی خوشی میں جمع ہوئے ہیں ۔ ان کا غیر ملکوں میں جو خیر مقدم کیا گیا ۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ دنیا میں ان کی ذات کس قدر محترم ہے ۔

دلی ۔ ۱۶ جولائی ۔ اہالیان دلی اور نئی دلی کی طرف سے آج رام لیلا گراؤنڈ میں بھارت رتن وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کا شاندار استقبال کیا گیا ۔ اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے وزیر اعظم مسٹر نہرو نے روس اور دوسرے ممالک کے دورہ اور بین الاقوامی مسائل کا ذکر کیا ۔ اور ساتھ ہی پاکستان کے ساتھ تعلقات کشمیر کا مسئلہ ۔ گوا ۔ اکالی مورچہ کانپور کی ہڑتال وغیرہ مسائل پر روشنی ڈالی ۔ پاکستان کے متعلق انہوں نے کہا ۔ کہ تعلقات بہتر ہو گئے ہیں ۔ کشمیر کے متعلق وزیر اعظم نے معاہدوں پر قائم رہنے کا اعلان کیا ۔ گوا کے بارے میں انہوں نے اعلان کیا کہ اس سوال کو پُرامن طور پر ہی طے کیا جائے گا ؟

اس استقبالیہ تقریب میں تقریباً دو لاکھ سے زائد افراد شریک تھے ۔ ایک بصورت ڈائس بنایا گیا تھا ۔ شہریوں کے علاوہ مرکزی و ریاستی وزراء اور غیر ملکی سفراء بھی موجود تھے ۔ تمام میدان بقعۂ نور بنا ہوا تھا ۔ اور بجلی کے کھمبوں پر ترنگے لہرا رہے تھے

نئی دہلی ۔ ۱۸ جولائی ۔ آج یہاں تمام بڑی سیاسی پارٹیوں کی کانفرنس ہوئی ۔ یہ کانفرنس چناؤ کمیشن نے بلائی ہے ۔ آج کانفرنس میں تمام پارٹیاں اس پر متفق ہو گئیں کہ اسمبلیوں اور پارلیمنٹ کے چناؤ ایک ساتھ کرائے جائیں ۔

نئی دہلی ۔ ۱۸ جولائی بھارت کے خارجہ سیکرٹری شری آر کے نہرو کو کمیونسٹ چین میں ہند کا سفیر مقرر کیا گیا ہے آپ ماہ ستمبر کے وسط میں پیکن چلے جائیں گے ۔

حضور کی صحت بقیہ صفحہ ۱

طبیعت بہت خراب رہی گھبراہٹ اور بے چینی بہت تھی ۔ ۵ جولائی کو طبیعت نسبتاً بہتر رہی ۶ جولائی کی صبح کو حضور جسم میں عام کمزوری کی شکایت فرماتے رہے ۔

۷ جولائی ۔ کی صبح کو حضور اقدس نے فرمایا کہ طبیعت اچھی ہے ۔ اب چلنا پھرنا شروع کر دیا ہے صرف گلے میں تکلیف ہے جس کی وجہ سے دماغ پر بوجھ محسوس ہوتا ہے ۔ ویسے طبیعت بفضلہ تعالیٰ بہتر ہے (الحمد للہ) ۔ ۹ جولائی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی عام طبیعت میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کل سے کافی فرق ہے ۔ البتہ کھانسی اور گلے کی شکایت ابھی کچھ باقی ہے ۔ عام حالت بہتر ہے ۔ حضور روزانہ کچھ وقت مکان کے باہر چہل قدمی کے لئے تشریف لاتے رہے ہیں ۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کیلئے دعائیں جاری رکھیں ۔

شکریہ اور درخواست دعا

(۱) مکرمی مولوی حکیم محمد دین صاحب مبلغ حیدرآباد دکن نے چھ ماہ کے لئے اخبار بدر آصفیہ لائبریری حیدرآباد دکن کے نام جاری کروایا ہے ۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء (۲) مکرم مولوی محمد یوسف صاحب منیجر مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان نے ایک سال کیلئے ایک غیر احمدی دوست کے نام جاری کروایا ہے جزاکم اللہ احسن الجزاء

نوٹ :۔ احباب کرام اخبار بدر کی خریداری بڑھانے کیلئے خاص کوشش فرمائیں ذی استطاعت احباب غیر مسلموں مسلمانوں اور لائبریریوں کے نام بھی بغرض تبلیغ جاری کرا سکتے ہیں ۔ یہ نہایت سستی تبلیغ کا ذریعہ ہے (منیجر)

عید الاضحیہ کے موقعہ پر قادیان میں
قربانی کا انتظام

جو دوست پسند کرتے ہیں کہ ان کی طرف سے عید الاضحیہ کے موقعہ پر قادیان میں ہی قربانی کا انتظام کیا جائے اُن کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ کم از کم مبلغ /۲۵ روپے فی قربانی کے حساب سے رقم بھیج دیں ۔ پاکستانی دوست انچارج صاحب دفتر حفاظت مرکز ربوہ کے نام اور ہندوستانی دوست براہ راست قادیان رقوم ارسال فرمائیں ۔ تا بروقت انتظام کیا جا سکے ۔ (امیر مقامی قادیان)

نمایاں کامیابی

امسال پاک پنجاب کے ثانوی تعلیم کے بورڈ کے زیر اہتمام ایف ۔ اے آرٹس کا جو امتحان ہوا تھا اس میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے ایک طالب علم منور احمد سعید یونیورسٹی بھر میں اول آئے ۔ آپ نے ۴۶۷ نمبر حاصل کئے ۔ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی کالج اور سلسلہ کے لئے ہر لحاظ سے مبارک کرے ۔

حضرت مصلح موعود کا ارشاد

اس وقت تلوار کے جہاد کی بجائے تبلیغ اسلام کا جہاد ہر مومن پر فرض ہے ! اس لئے آپ اپنے علاقہ کے جن مسلموں اور غیر مسلموں کو تبلیغ کرنا چاہتے ہیں ۔ ان کے پتے روانہ فرمائیے ۔ ہم ان کو مناسب لٹریچر روانہ کریں گے ۔

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن